

”میرے ہی پاس ہے“ کے دو مفہوم ہیں۔ اول یہ کہ عاشق کے پاس ہے۔ جس کی تشریح اور پر ہو چکی، دوم یہ کہ محبوب ہی کے پاس ہے اور جو چیز اس کے پاس ہے، اس کے متعلق بے خبری اور تغافل کسی تشریح کا محتاج نہیں۔

۳ لغات۔ سپاس : شکر، شکرگزاری

تشریح : تپ چڑھنے کے وقت بدن کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں۔ اسی کیفیت کے پیش نظر فرماتے ہیں کہ تپ غم چڑھنے کی لذت و شادمانی کہاں تک بیان کی جائے؟ میرے جسم کا ایک ایک رونگٹا شکرگزاری کے لیے زبان بنا ہوا ہے۔ بہ اس ہمہ وہ لذت معرض بیان میں نہیں آ سکتی۔

۴۔ تشریح : محبوب کو حسن کے گھنڈے نے وفاداری سے بنے پروا کر دیا ہے، حالانکہ اس کے پاس حق پہچاننے والا دل موجود ہے۔

حق پہچاننے والا دل محبوب کا دل نہیں ہو سکتا۔ اگر ایسا ہوتا تو غرور حسن اسے وفاداری سے برگشتہ نہ کر سکتا۔ یہ عاشق کا دل ہے۔ یعنی اگرچہ عاشق کا حق شناس دل اس کے پاس ہے، جو وفا کے تقاضوں سے اسے آگاہ کر رہا ہے، لیکن حسن کے غرور نے اس میں حق شناسی کا جو سر باقی ہی نہیں چھوڑا۔

۵۔ تشریح : چاندنی رات مرطوب ہونے کے باعث ٹھنڈی ہوتی ہے، اس لیے کہتے ہیں کہ چاندنی رات میں جتنی بھی شراب ملے، پیتا جا، کیونکہ بلغم کی اصلاح شراب ہی سے ہو سکتی ہے۔

۶۔ لغات۔ مکین : رہنے والا۔ سکونت رکھنے والا۔

تشریح : اے اسد! ہر مکان کی عزت و برتری اور رونق و آبادی اس میں رہنے والے پر موقوف ہے۔ دیکھیے، مجنوں جب تک صحرا میں مقیم تھا وہاں رونق اور چہل پہل تھی۔ جب سے وہ مرا ہے، پورے صحرا پر ادا سی چھائی ہوئی ہے۔ نہ کہیں کوئی ہنگامہ ہے، نہ کہیں آبادی نظر آتی ہے۔ ایک سناٹا ہے، جو ایک سرے سے دوسرے سرے تک یکساں طاری ہے۔